دار الافتاء

شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ ثناء اللہ مدنی
حضرت مولانا سعید مجتبیٰ السعیدی

۱- چند متفرق سوالوں کے جوابات
۲- قربانی کے بعض مسائل

۱- بغیر وضوء قرآن پاک اور درود شریف پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: بلا وضوء قرآنِ مجید کی تلاوت جائز ہے۔ صحیح بخاری جلد اول صفحہ ۳۰ پر ہے:

"اِسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهٖ بِيَدِهٖ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْاٰيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ"

کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیند سے جاگے تو اُٹھ کر بیٹھ گئے۔ اس حالت میں کہ آپؐ اپنے چہرہ مبارک کو ہاتھوں سے ملتے ہوئے اس سے نیند کے اثرات کو مٹاتے تھے۔ پھر آپؐ نے سورۂ آل عمران کی آخری دس آیات تلاوت فرمائیں۔"

بلا وضوء درود شریف پڑھنا بھی جائز ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری جلد اول صفحہ ۴۴ کے ترجمۃ الباب میں ہے:

"كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهٖ"

کہ "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر حالت میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے!"

البتہ بلا وضوء قرآنِ مجید کو چھونا جائز نہیں ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ" (سورۃ الواقعہ: ۷۹)

۲- بغیر وضوء دین کی باتیں کرنی جائز ہیں یا نہیں؟

جواب: جائز ہیں۔ اس کی دلیل مذکورہ بالا حدیث ہے کہ:

"كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهٖ"

"آپ ہر حالت میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے (ما سوائے چند استثنائی صورتوں کے) یہ حکم عام ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو سبل السلام وغیرہ۔

۳۔ اگر درود شریف کی بے ادبی ہو جائے تو اس کا کیا حل ہے؟

جواب: درود شریف کی بے ادبی کا سوال غیر واضح ہے۔ اگر مقصود بلا وضو پڑھنا ہے، تو یہ جائز ہے، جیسے کہ اوپر گزرا۔ اور اگر مقصود یہ ہے کہ محلِ نجاست وغیرہ پر پڑھا گیا، تو اس صورت میں اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنی چاہیئے۔ صحیح بخاری میں قصۂ افک کے ضمن میں مذکور ہے کہ:

"فَاِنَّ الْعَبْدَ اِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ"

"انسان جب اپنے گناہ کا اعتراف کرے، پھر توبہ کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتے ہیں!"

۴۔ اگر کوئی آدمی قبر کے عذاب سے بچ جاتا ہے تو کیا وہ دوزخ کے عذاب سے بھی بچ جائے گا؟

جواب: ہاں! ظاہر یہی ہے۔ کیونکہ قبر آخرت کی منزلوں میں سے ایک منزل ہے۔ اس میں جزاء و سزا کا اصل تعلق جنت اور دوزخ سے ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو صحیح بخاری، کتاب الجنائز۔

۵۔ اگر سر کے بال قینچی سے چھوٹے کروا لیے جائیں، مشین نہ لگائی جائے تو یہ جائز ہے یا نہیں؟

جواب: ہاں! سر کے بال صرف ترشوانے جائز ہیں۔ قرآن مجید میں ہے:

"لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ" (سورۃ الفتح: ۲۷)

کہ "اگر اللہ نے چاہا تو تم مسجد حرام میں بلا خوف و خطر ضرور داخل ہو گے اپنے سروں کو منڈوائے ہوئے یا ترشوائے ہوئے۔"

(حافظ ثناء اللہ مدنی)